السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نقشہ اوقات نماز جو حافظ محمد گوندلوی رحمہ اللہ کا تحریر کردہ ہے اس میں صبح صادق کا ٹائم ساڑھے چار ہے اور بندہ صبح کی اذان چار بج کر پچیس منٹ پر یعنی پانچ منٹ قبل دیتا ہے روزانہ ہی ایسا کرتا ہے اس میں کوئی حرج ہے یا زیادہ گناہ ہے یا کہ کوئی گناہ نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اذان فجر کی ہو یا کسی اور نماز کی قبل از وقت نہیں کہی جا سکتی ۔ پھر فجر و مغرب کی اذانوں میں تو زیادہ پابندی کی ضرورت ہے کیونکہ کسی نے روزہ رکھنا اور کسی نے روزہ کھولنا ہوتا ہے ۔ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ الآیة (البقرہ : ۱۸۷)

''اور کھاؤ پیو یہاں تک کہ واضح ہو جائے سفید دھاگہ سیاہ دھاگے سے فجر کے وقت پھر رات تک اپنے روزے کو پورا کرو۔ ''

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ